اخبار الجامعه

بانی جامعہ مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی ممبر قومی اسمبلی پاکستان نے مارچ اور اپریل 2004ء کے دوران قومی اسمبلی کے منعقدہ اجلاسوں میں شرکت کے دوران متعدد اہم اسلامی قومی اور ملکی معاملات پر اجلاس کی کاروائیوں میں حصہ لے کر ایوان سے خطاب کیا۔

4 تا 25 اپریل 2004ء مہتمم جامعہ مولانا سید نصیب علی شاہ نے کویت کا دورہ کر کے دینی، علمی، اور تعلیمی اداروں کے متعدد پروگراموں میں شرکت کی۔

دورہ کویت کے دوران مولانا سید نصیب علی شاہ نے وزارة الاوقاف والشئون الاسلامیہ کویت کے سیکرٹری استاد بدر ناصر المطیری، ادارہ علاقاتِ خارجیہ کے مدیر فضیلة الشیخ نادر عبد العزیز النوری، مسئول المشاریع خالد العمر سے ملاقاتیں کی اور مختلف دینی وعلمی موضوعات پر بحث کی۔ اس طرح مولانا صاحب نے کویت کے بین الاقوامی رفاہی، سماجی ادارہ الھیئة الخیریة الاسلامیة العالمیة کا دورہ کر کے رئیس الھیئة الخیریة فضیلة الشیخ یوسف جاسم الحجی، المدیر العام ابراھیم حسب الله، مدیر التمکین شیخ طایس الجمیلی اور مدیر التنمیه ولید نجم المشاری سے ملاقات کر کے مختلف دینی ورفاہی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

اس طرح انہوں نے جمعیة الشیخ عبد الله النوری الخیریة کے الامین العام شیخ نادر عبد العزیز النوری، صندوق اعانة المرضیٰ کے انچارج استاذ فواد، بیت الزکوٰة کے مدیر مشاریع خارجیه شیخ عثمان المخطب، مجلس الامه کے ممبر حسین مزید المطھری اور جمیعة الاصلاح الاجتماعی کے سربراہ اور کویت کے عظیم شخصیت فضیلةالشیخ عبد الله علی المطوع سے ملاقاتیں کیں۔ اس طرح لجنة مسلمی اسیا کے ارباب اختیار سے ملاقات کے دوران مختلف اہم باہمی امور پر تبادلہ خیال کیا اور لجنة نے المرکز کے خدمات کو سراہا، اور مشاریع المرکز میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

کویت دورہ کے دوران کویت کے مشہور ہفت روزہ المجتمع اور ماہنامہ العالمیہ نے مولانا سید نصیب علی شاہ سے عربی میں اسلامی وعلمی، سیاسی معاملات پر انٹرویو لیا۔ جمعہ کے روز بہترین پاکستانی خطیب سکالر مولانا احمد علی سراج کے دعوت پر مسجد ثنیان الغانم میں نماز جمعہ کے دوران منعقدہ تقریب میں شرکت کی جس میں ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ اس موقع پر دو ہندوں اور ایک عیسائی نے مولانا سید نصیب علی شاہ اور مولانا احمد علی سراج کے ہاتھوں اسلام قبول کر کے ان کے ہاتھوں پر ہاتھ رکھ کر اسلام پر بیعت دیا۔ اس پُرمسرت موقع پر ایمانی ماحول قابل دید تھا۔

جب کہ اس موقع پر دو پاکستانی بچوں کے حفظ القرآن پاک کی مولانا نے (دستار بندی) کی اور وہاں کویت میں جاری اسلامی وتعلیمی

خدمات پر مولانا احمد علی سراج کو خراج تحسین پیش کی اور شرکاء تقریب وحفاظ کرام اور نو مسلم بھائیوں کیلئے خطیب اسلام مولانا احمد علی سراج کے اصرار پر اجتماعی دعا کیں۔

اس طرح انہوں نے مدرسہ حلقہ عمر بن الخطاب واقع جلیب الشویخ میں وہاں کے علماء کے اصرار پر طلبہ سے خطاب کیا۔ وزارۃ الاوقاف والشئون الاسلامیہ دولۃ الکویت کے مولانا بدرالحسن قاسمی فاضل دیوبند اور مولانا مفتی منیب احمد فاضل دیوبند اس کے سرپرست ہیں۔ حفظ القرآن الکریم کے ساتھ ساتھ درسِ نظامی کا شعبہ بھی قائم ہیں۔ اور ماشاء اللہ کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ یہاں صبح کے وقت بھی پاکستان و ہندوستان کے طرز پر درس و تدریس کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ جو وہاں کے ماحول میں ایک تاریخی دینی کارنامہ ہے۔

اسی طرح بانی جامعہ نے منطقہ خیطان کے مسجد عبد اللہ بن ابی اوفی میں قائم مدرسہ تحفیظ القرآن میں ایک بار صبح کو طلبہ سے اور دوسری بار تکمیل حفظ القرآن کے سلسلے میں منعقدہ تقریب سے خطاب کیا، ادارہ کے مہتمم قاری افتخار احمد ہیں۔ اور شیخ المشائخ مولانا خان محمد اور مولانا نذیر احمد فیصل آباد کے سرپرستی میں قائم ایک کامیاب ادارہ ہے۔ یہاں پاکستان، ہندوستان، سعودی عرب اور بنگلہ دیش کے طالب علم زیر تعلیم ہیں ارباب مدرسہ نے وفاق المدرس العربیہ پاکستان سے الحاق منظور کرانے کی شدید اصرار کی۔

اس طرح بانی جامعہ دار القرآن الکریم فروانیہ گئے۔ اور وہاں شعبہ حفظ کے طلبہ سے خطاب کیا، ماشاء اللہ کامیابی کے ساتھ یہ ادارہ خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ مولانا غلام رسول منصوری اور حافظ نصیر الدین اس کے سرپرست اور اس کے انچارج ہے۔ بعد میں مہتمم المرکز ابرق خیطان میں مرکز عثمان بن عفان گئے۔ مولانا قاری سعید الرحمٰن اس ادارہ کے نگران ہے۔ اور ایک باقاعدہ مدرسہ ہے۔ بانی جامعہ نے یہاں بھی طلبہ و اساتذہ سے خطاب کیا اور ادارہ کے خدمات کو سراہا۔ یہ ادارہ کامیابی کے ساتھ جاری ہے۔

اس طرح انہوں نے مورخہ 3 اپریل 2004ء کو معروف عالم دین اور مصنف مولانا عبدالقیوم حقانی بانی و مہتمم جامعہ ابو ھریرہؓ نوشہرہ المرکز تشریف لائے اور جامعہ کے وسیع جامع مسجد میں علم کی اہمیت وفضیلت اور ذمہ داریوں پر تفصیلی خطاب کیا۔ جامعہ کے علمی، تحقیقی اور سماجی سرگرمیوں اور اسلام و مسلمانوں کے لئے اس ادارہ کے خدمات کو امتیازی شان قرار دیتے ہوئے کامیابی کی دعا کی۔

8 اپریل 2004ء بدھ کو مہتمم جامعہ مولانا سید نصیب علی شاہ نے (NRDF) کے دعوت پر پرل کانٹی نینٹل پشاور میں برینز گروپ آف کالجز کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کانفرنس 2004ء میں شرکت کی جس میں وزیر اعلیٰ سرحد جناب اکرم خان دُرانی سمیت ملک بھر کے جدید ماہرین علم و تحقیق اور متعدد وزراء نے شرکت کی۔ کانفرنس میں سائنسی ترقی میں اسلام کے کردار اور مستقبل میں مزید انکشافات کے قرآنی نظریہ اور پیش گوئی سمیت انفارمیشن ٹیکنالوجی کی اہمیت پر سیر حاصل بحث کی گئی اور کامیاب سکالروں کو انعامات دیئے گئے۔

مورخہ 21 اپریل سے 26 اپریل 2004ء تک جامعہ کے درجہ جات ثانویہ عامہ، ثانویہ خاصہ اور عالیہ، دورہ حدیث شریف، تکمیل، تخصص، اور بنات کے شعبہ جات کے نصف مسنوی کے تحریری امتحانات مکمل ہوئے بعد میں تین دن چھٹی کا اعلان کیا گیا۔

30/29 اپریل جمعرات کو جامعہ المرکز الاسلامی نے جامعہ المرکز الاسلامی کے زیر اہتمام موضع نار میرا کبر، موضع میرا خیل کے نو قائم شدہ مساجد کا افتتاح کیا۔

2 مئی 2004ء کو جامعہ المرکز الاسلامی نے اسلامی ترقیاتی خدمات پر پروگرام کے تحت نو (9) مختلف دیہاتوں میں نو (9) عدد نئے مساجد کے قیام کا اعلان کیا۔

3 مئی 2004ء کو جامعہ کے رفاہی شعبہ نے 14 دیہاتوں کے اندر نئے واٹر سپلائی اسکیموں پر کام شروع کیا۔

4 مئی کو جامعہ المرکز نے مختلف مراکز میں موسم گرما کی آمد پر پینے کی ٹھنڈا پانی مہیا کرنے کے لئے واٹر کولر نصب کرنے کی منظوری دی۔

5 مئی 2004ء کو جامعہ کے شعبہ دار المحبۃ للایتام 10 مزید یتیموں کی کفالت وتربیت شروع کردی، جن کے والدین فوت ہو چکے ہیں اوران کے تربیت وکفالت کا کوئی ذریعہ موجود نہیں تھا۔ واضح رہے کہ یہ ادارہ اسی طرح کے چھ صد یتیم بچوں اور بچیوں کی کفالت کر رہا ہے۔

سہ ماہی ''المباحث الاسلامیہ''
کے نگارش نگاروں کے خدمت میں چند گزارشات

سہ ماہی المباحث الاسلامیہ چونکہ خالص علمی، تحقیقی مجلّہ ہے، محققین اور مضمون نگار حضرات سے درخواست ہے کہ وہ اپنی تحریری کاوش ارسال کرتے وقت درج ذیل امور کو ملحوظ رکھیں۔

☆ مضمون صاف اور کاغذ کے ایک طرف ہو۔
☆ مضمون کسی دوسرے رسالہ واخبار وغیرہ میں شائع نہ ہو۔ البتہ مزید اضافہ وترمیم ہو تو اس کا حوالہ دے کر بھیج سکتا ہے۔
☆ سہ ماہی المباحث الاسلامیہ کا مضمون مسلک اہل سنت والجماعت کی موافق ہو۔
☆ علمی اور تحقیقی مضمون لکھتے وقت اس امر کا اہتمام ضروری ہے کہ قاری کو تحریری کاوش کے مآخذ اور مصادر سے آگاہ کیا جائے، اس مقصد کیلئے ضروری ہے کہ مضمون کے آخر میں ترتیب کے ساتھ حوالہ جات کا مکمل ذکر کیا جائے۔ اور اگر مناسب ہو تو مزید توضیحی نقاط کا اندراج بھی کیا جائے۔

درج بالا امور کو ملحوظ رکھتے ہوئے اگر آپ ''المباحث الاسلامیہ'' کے مستقل مضمون نگار یا مقالہ نگار بن سکتے ہیں تو المباحث کے صفحات آپ کیلئے حاضر خدمت ہیں۔

نوٹ:- سہ ماہی مجلّہ ''المباحث الاسلامیہ کے معیار کے مطابق زیادہ ترجیح اس مضمون کو ہوگی جو جدید سائنس سے پیدا شدہ مسائل کے حل کے متعلق ہو، کیونکہ المباحث کا اجراء اسی ہی بنیاد پر کیا گیا ہے (ادارہ)